زیادہ تر پوچھے جانے والے سوالات (FAQs)

کوویڈ-۱۹ (ناول کورونا وائرس)

آغاخان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی

۳ مارچ ۲۰۲۰

Phone: 021-111-911-911
Website: https://hospitals.aku.edu/Pakistan

فہرست

1. کوویڈ-۱۹ کے بارے میں —— 3
1.1 کوویڈ-۱۹ کیا ہے؟ —— 3
1.2 سارس کووی -۲ (کوویڈ -۱۹) کیسے پھیلتا ہے؟ —— 3
1.3 کوویڈ-۱۹ کی علامات کیا ہیں؟ —— 3
1.4 کوویڈ-۱۹ کا انکیوبیشن کا دورانیہ کتنا ہے؟ —— 3
1.5 مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے کوویڈ-۱۹ ہے اور عام نزلہ یا زکام نہیں؟ —— 3
1.6 کیا اینٹی بایوٹک کے ذریعہ کویڈ-۱۹ کا علاج ممکن ہے؟ —— 3
1.7 کیا کوویڈ -۱۹ کا کوئی خاص علاج موجود ہے؟ —— 3
1.8 کوویڈ-۱۹ کتنا خطرناک ہے؟ —— 3
2. کوویڈ-۱۹ کے کیسز کی تصدیق —— 4
2.1 کوویڈ-۱۹ کی مریض میں تصدیق کیسے ہوگی؟ —— 4
2.2 مجھے بخار یا نزلہ/زکام ہے۔ کیا مجھے کوویڈ-۱۹ ہوسکتا ہے؟ —— 4
2.3 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کے لئے میں کہاں جاسکتا ہوں؟ —— 4
2.4 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کی قیمت کیا ہے؟ —— 4
2.5 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کے نتائج آنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟ —— 4
2.6 کوویڈ-۱۹ کے مریض کہاں داخل ہوں گے؟ —— 4

فہرست

3. کوویڈ-۱۹ سے بچاؤ ____ 5
3.1 میں کن احتیاطی تدابیر پر باقاعدگی سے عمل کروں؟ ____ 5
3.2 کیا مجھے مچھلی، مرغی یا گوشت کھانے سے کوویڈ-۱۹ ہوسکتا ہے؟ ____ 5
3.3 کیا مجھے اپنے پالتو جانوروں سے کوویڈ-۱۹ لگ سکتا ہے؟ ____ 5
3.4 کیا میں کوویڈ-۱۹ کی ویکسین لگوا سکتا ہوں؟ ____ 5
3.5 کیا میں ماسک پہنوں؟ ____ 5
3.6 مجھے جلد سفر کرنا ہے۔ میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کروں؟ ____ 5
4. AKUH کے روٹین معمولات ____ 6
4.1 کیا آغا خان یونیورسٹی ہسپتال آنا محفوظ ہے؟ ____ 6
4.2 کیا آغا خان یونیورسٹی ہسپتال میں کلینک اور سرجریز منسوخ ہوئی ہیں؟ ____ 6
5. مزید معلومات کے لئے ____ 6
5.1 مجھے مزید معلوما ت کہاں سے مل سکتی ہیں؟ ____ 6

سوالات اور جوابات

1. کوویڈ-۱۹ کے بارے میں

1.1 کوویڈ-۱۹ کیا ہے؟

کوویڈ-۱۹ اس بیماری کا باضابطہ نام ہے جو کہ سارس وائرس کووی-۲ کی وجہ سے ہوتی ہے، اس سے قبل اسکو ناول کورونا وائرس کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ کورونا وائرس کے خاندان میں ایک نیا وائرس ہے۔

1.2 سارس کووی-۲ (کوویڈ -۱۹) کیسے پھیلتا ہے؟

سارس کووی-۲ ان چھوٹے قطروں سے پھیلتا ہے جو کہ لوگوں کے چھینکنے اور کھانسنے کی وجہ سے پھیلتے ہیں۔ یہ چھوٹے قطرے ایک میٹر تک سفر کر سکتے ہیں۔

1.3 کوویڈ-۱۹ کی علامات کیا ہیں؟

کوویڈ-۱۹ کی دو اہم علامات بخار اور کھانسی ہیں۔

1.4 کوویڈ-۱۹ کا انکیوبیشن کا دورانیہ کتنا ہے؟

انکیوبیشن کا دورانیہ وائرس سے متاثر ہونے سے لے کر علامات کے ظاہر ہونے تک کے وقت کو کہتے ہیں۔ زیادہ تر اندازے کے مطابق کوویڈ-۱۹ کا انکیوبیشن کا دورانیہ ایک سے چودہ دنوں کے درمیان ہے۔

1.5 مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے کوویڈ-۱۹ ہے اور عام نزلہ یا زکام نہیں؟

صرف ایک مخصوص لیب ٹیسٹ کے ذریعہ آپ یہ جان سکتے ہیں کہ آپ کویڈ-۱۹ سے متاثر ہیں یا نہیں۔

1.6 کیا اینٹی بایوٹک کے ذریعہ کوویڈ-۱۹ کا علاج ممکن ہے؟

نہیں۔ کوویڈ-۱۹ وائرس سے ہونے والی بیماری ہے اور اینٹی بایوٹکس صرف بیکٹیریا سے ہونے والے انفیکشن پہ اثر کرتی ہیں۔

1.7 کیا کوویڈ-۱۹ کا کوئی خاص علاج موجود ہے؟

ابھی تک کوویڈ-۱۹ کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس بیماری کی صرف علامات (جیسے بخار، کھانسی) کا علاج کیا جارہا ہے جب کہ ازخود اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔

1.8 کوویڈ-۱۹ کتنا خطرناک ہے؟

کوویڈ-۱۹ عام طور سے ہلکے سے درمیانے سانس (پھیپھڑوں) کے انفیکشن کا باعث بنتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد، یا جن کی قوت مدافعت کم ہو یا جنہیں کوئی دیرینہ بیماری ہو، یہ شدید نمونیا کی طرف جاسکتا ہے اور جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔کوویڈ-۱۹ کے ۲ فیصد مریضوں میں یہ جان لیوا ثابت ہوا ہے؛ جبکہ ۹۸ فیصد افراد اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

CAP ACCREDITED
COLLEGE of AMERICAN PATHOLOGISTS

2. کوویڈ-۱۹ کے کیسز کی تصدیق

2.1 کوویڈ-۱۹ کی مریض میں تصدیق کیسے ہوگی؟

مشتبہ یاممکنہ کوویڈ-۱۹ کے کیسز کی تصدیق سویب ٹیسٹ (swab test) کے ذریعہ ہوتی ہے جس کو "ناول کوروناوائرس-۲۰۱۹ (n.Cov-2019)" کا نام دیا گیا ہے۔

2.2 مجھے بخار یا نزلہ/زکام ہے۔ کیا مجھے کوویڈ-۱۹ ہوسکتاہے؟

اگر آپ کو بخار یا نزلہ/زکام ہے اورآپ پچھلے ۱۴ دنوں میں کسی ایسے ملک کا سفر کرکے آئے ہوں جہاں کوویڈ-۱۹ پھیلا ہوا ہے جیسا کہ چین، اٹلی ، ایران، یا افغانستان، یا کسی ایسے شخص سے رابطہ میں ہوں جو کوویڈ-۱۹ کا مریض ہو، تو اپنے معالج سے رجوع کیجیے۔

2.3 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کے لئے میں کہاں جاسکتا ہوں؟

کوویڈ-۱۹ کا ایک خاص قسم کا ٹیسٹ ہے جس کے لئے سیمپل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ایک تربیت یافتہ معالج ہی لے سکتا ہے۔ جس کے بعد اس کو لیباریٹری میں ٹیسٹ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔

کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ آغاخان یونیورسٹی ہسپتال کے تمام لیب کلیکشن پوائنٹس پہ لئے جاتے ہیں۔چونکہ ٹیسٹ کٹس کی محدود تعداد میسر ہے ، اسی لئے یہ ٹیسٹ ان مریضوں کے لئے ہے جو ایک مخصوص طبّی معیار پہ پورا اترتے ہیں۔
حکومت کی جانب سے فراہم کردہ ٹیسٹ کے مطابق یہ کٹس مندرجہ ذیل ہسپتالوں میں میسر ہیں:

- کراچی: آغاخان یونیورسٹی ہسپتال اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر
- اسلام آباد: نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اور پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز
- لاہور: سروسز ہسپتال
- پشاور: پولیس اور سروسز ہسپتال
- کوئٹہ: فاطمہ جناح چیسٹ اور جنرل ہسپتال اور شیخ خلیفہ بن زاہد ہسپتال

2.4 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کی قیمت کیا ہے؟

آغاخان یونیورسٹی ہسپتال میں کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کی قیمت 7,900 روپے ہے۔

2.5 کوویڈ-۱۹ کے ٹیسٹ کے نتائج آنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

ٹیسٹ کے نتائج ایک دن کے اندر آجاتے ہیں۔

2.6 کوویڈ-۱۹ کے مریض کہاں داخل ہوں گے؟

کوویڈ-۱۹ کے مریض مختص کردہ ہسپتالوں کے آئسولیشن رومز میں داخل ہوں گے جس میں شامل ہیں: آغاخان یونیورسٹی ہسپتال، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر، ڈاکٹر رتھ فاؤ سول ہسپتال اور اوجھا انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ ڈزیزز، ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز۔

3. کوویڈ-۱۹ سے بچاؤ

3.1 میں کن احتیاطی تدابیر پر باقاعدگی سے عمل کروں؟

اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کیجیئے:

- باقاعدگی سے اپنے ہاتھ دھوئیں، خاص طور پر کھانسنے اور چھینکنے کے بعد۔
- اپنے آنکھ،ناک یا منہ کو چھونے سے اجتناب کیجیئے۔
- کھانسے / چھینکنے کے اصولوں پہ عمل کیجیئے (اپنی کہنی/ آستین، ٹشو میں کھانسیں یا چھینکیں) اوراستعمال کردہ ٹشو کو صحیح طریقہ سے ڈسٹ بن میں تلف کیجیئے ؛ دوبارہ استعمال نہ کیجیئے۔
- زیادہ سے زیادہ پانی پیئیں ،صحت مند غذا کا استعمال کریں اور تمباکو نوشی نہ کیجیئے ۔

3.2 کیا مجھے مچھلی، مرغی یا گوشت کھانے سے کوویڈ-۱۹ ہوسکتا ہے؟

نہیں، آپ کو مچھلی، مرغی یا گوشت کھانے سے کوویڈ-۱۹ نہیں ہوسکتا۔مگر، ان کو اچھی طرح پکائیں تاکہ آپ کو کسی قسم کے دیگر انفیکشنز کا خطرہ نہ ہو۔

3.3 کیا مجھے اپنے پالتو جانوروں سے کوویڈ-۱۹ لگ سکتا ہے؟

نہیں،آپ کو اپنے پالتو جانوروں سے کوویڈ-۱۹ نہیں ہوسکتا۔ لیکن اپنے پالتو جانور کو چھونے کے بعد صابن اور پانی سے ہاتھ دھونا بہتر ہے۔

3.4 کیا میں کوویڈ-۱۹ کی ویکسین لگوا سکتا ہوں؟

فی الحال، کوویڈ-۱۹ کی کوئی ویکسین دستیاب نہیں۔

3.5 کیا میں ماسک پہنوں؟

اگر آپ صحت مند ہیں تو عام طور پر ماسک کا استعمال آپ کے لئے فائدہ مند نہیں ہوگا نہ ہی اسکا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ طبّی عملہ میں سے ہیں یا آپ کو نزلہ/ زکام کی علامات ہیں تو آپ عام سرجیکل ماسک پہن سکتے ہیں ۔

N-95 ماسک کی اس وقت ضرورت ہوتی ہےجب طبّی عملہ انتہائی نگہداشت یا اسپیشل کیئریونٹ میں کام کررہا ہو یا کوئی خاص پروسیجر کیا جا رہا ہو۔

3.6 مجھے جلد سفر کرنا ہے۔ میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کروں؟

اگر آپ کو سفر کرنا ہے تو مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں:

بیمار لوگوں سے اجتناب کیجیئے؛ اپنے ہاتھ بار بار دھوئیں اور اپنی آنکھ، ناک اور منہ کو ہاتھ دھوئے بغیر نہ چھوئیں۔ ہوسکے تو سرجیکل ماسک پہنیئے۔

4. AKUH کے روٹین معمولات

4.1 کیا آغا خان یونیورسٹی ہسپتال آنا محفوظ ہے؟

جی ہاں، آغا خان یونیورسٹی ہسپتال آنا بالکل محفوظ ہے۔ ممکنہ اور تصدیق شدہ کوویڈ-۱۹ کے کیس/کیسز آئسولیشن میں رکھے جاتے ہیں اور دوسرے افراد کے لئے خطرناک نہیں ہیں ۔

4.2 کیا آغا خان یونیورسٹی ہسپتال میں کلینک اور سرجریز منسوخ ہوئی ہیں؟

جی نہیں۔ تمام کلینک،سرجریز و دیگر سروسز معمول کے مطابق ہورہی ہیں۔

5. مزید معلومات کے لئے

5.1 مجھے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کوویڈ-۱۹ کی مزید معلومات اور ان کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے:

وزٹ کیجیئے ہماری ویب سائٹ: https://hospitals.aku.edu/pakistan/pages/default.aspx

گورنمنٹ ہیلپ لائن: 1166

آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کانٹیکٹ سینٹر: +92-21-111-911-911